آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)

(اختیارات اور شکایات کے اندراج کا طریقۂ کار)

بحوالہ

تیل اور گیس کو منضبط کرنے کا قانون 2002ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیچ نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)

(اختیارات اور شکایات کے اندراج کا طریقۂ کار)

سوال 1۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد تیل اور گیس کی صنعت سے متعلقہ قواعد وضوابط بنانے والا ادارہ ہے جس کے قیام کے بنیادی مقاصد تیل اور گیس سے متعلق صنعت میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا' اس شعبہ میں مقابلے کا رجحان بڑھانا اور عام شہریوں کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔

سوال 2۔ اوگرا کے اختیارات کیا ہیں؟

جواب۔ اوگرا کے اختیارات درج ذیل ہیں:

(1) تیل اور گیس کی فروخت کے لیے لائسنس جاری کرنا۔

(2) جاری شدہ لائسنس کو منسوخ کرنا۔

(3) لائسنس کی تجدید' اس میں تبدیلی کرنا۔

(4) منسوخ شدہ لائسنسوں کو دوبارہ جاری کرنا۔

(5) لائسنس یافتہ کمپنیوں اور افراد کے مشورے سے اُنکی کارکردگی اور خدمت کے معیار کی صراحت کرنا۔

(6) اس امر کی تسلی کرنا کہ تیل وگیس کی نقل وحمل، تقسیم، صفائی، فروخت، ترسیل بذریعہ پائپ لائن اور ذخیرہ کرنے کے عمل میں لائسنس یافتہ کمپنیاں اور افراد اچھے رویئے کی پاسداری کریں۔

(7) لائسنس یافتہ کمپنیوں/افراد کے مابین یا ان کے اور دیگر افراد کے درمیان تنازعات کو حل کرنا۔

(8) مفاد عامہ سے متعلق قانونی تحفظات فراہم کرنا۔

سوال 3۔ مفاد عامہ سے متعلق قانونی تحفظات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ مفاد عامہ سے متعلق قانونی تحفظات میں لائسنس کی شرائط پر عمل درآمد نہ کرنے کی صورتوں میں جرمانے کا تعین، صارفین کے مفاد کا تحفظ، قیمتوں سے متعلق ضابطہ مقرر کرنا، لائسنس یافتہ افراد کی جانب سے لگائے جانے والے سرمائے کا تحفظ اور تیل وگیس کی مصنوعات کے لئے معیار مقرر کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سوال 4۔ اوگرا کن مقاصد کے لئے لائسنس جاری کرسکتی ہے؟

جواب۔ اوگرا درج ذیل مقاصد کے لئے لائسنس جاری کرسکتی ہے:

(1) قدرتی گیس یا تیل کی فراہمی کے لئے استعمال ہونے والے پائپ کی تیاری۔

(2) قدرتی گیس یا تیل کی ذخیرہ اندوزی، فراہمی، تقسیم یا فروخت۔

(3) مائع پٹرولیم یا گاڑیوں میں استعمال ہونے والی گیس بنانے کے لئے قدرتی مائع گیس کی فراہمی، ان کی تنصیب، بار برداری یا تقسیم۔

ایسے تمام منصوبوں کے لئے لائسنس اتھارٹی مقرر کردہ قواعد کے تحت جاری کرتی ہے جس کے لئے مقررہ فیس بھی ادا کرنا ضروری ہے لائسنس کے لئے درخواست منظور ہونے کے بعد اتھارٹی کی طرف سے متعین کی گئی شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال 5۔ تیل اور گیس کی قیمتوں کا تعین کرتے وقت مفاد عامہ کا تحفظ کس طرح کیا جاتا ہے؟

جواب۔ اتھارٹی تیل اور گیس کی قیمت مقرر کرنے یا اس کی منظوری دینے کے لئے لائسنس میں موجود قواعد وضوابط کے علاوہ مفاد عامہ کے تحفظ کے لئے درج ذیل امور کا بطور خاص خیال رکھتی ہے:

(1) اجارہ دارانہ قیمتوں کے خلاف صارفین کا تحفظ۔

(2) قیمت مقرر کرتے وقت متعلقہ ادارے کی طرف سے تحقیقاتی اور ترقیاتی کاموں کے لئے مخصوص کیے گئے فنڈ۔

(3) صارفین کے حقوق کا تحفظ۔

(4) توانائی کے دیگر ذرائع۔

(5) قیمت میں تبدیلی کے احکامات۔

(6) توانائی کے مختلف ذرائع کی قیمتوں میں توازن۔

سوال 6۔ اجارہ دارانہ قیمتوں سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد مقابلے کا رجحان نہ ہونے کی وجہ سے صارفین سے اضافی قیمت وغیرہ وصول کرنا ہے۔

سوال 7۔ متاثرہ افراد کی شکایات سے متعلق اوگرا کے کیا اختیارات ہیں؟

جواب۔ کوئی بھی فرد اتھارٹی کی طرف سے بنائے گئے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف شکایت درج کرا سکتا ہے جو لائسنس یافتہ فرد اور متاثرہ فریق کو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد مناسب کارروائی کرسکتی ہے۔

سوال 8۔ اوگرا میں شکایت درج کرانے کا کیا طریقہء کار ہے؟

جواب۔ تیل اور گیس سے متعلقہ کسی بھی قسم کی شکایت مقرر کردہ فارم کو مکمل کرنے اور اس کے ساتھ متعلقہ کاغذات منسلک کرنے کے بعد رجسٹرار کو دی جاسکتی ہے۔ درخواست کے ساتھ ایک بیان حلفی لگانا بھی ضروری ہے جس میں درخواست دہندہ اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ درخواست میں فراہم کی گئی معلومات درست ہیں۔

سوال9۔ کیا اتھارٹی کی طرف سے کئے گئے فیصلے کے خلاف اپیل کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ اتھارٹی کے فیصلے کے خلاف 30 دن کے اندر متاثرہ فریق اپیل کرسکتا ہے جس کا فیصلہ 90 دن کے اندر کردیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ہائی کورٹ کسی بھی محکمانہ کاروائی سے متعلق کوئی درخواست موصول ہونے پر اتھارٹی کو درج ذیل احکامات جاری کرسکتی ہے:

(1) اتھارٹی ایسا کام کرنے سے رک جائے جس کی اسے قانوناً اجازت نہیں ہے۔

(2) اتھارٹی کی طرف سے کئے گئے کسی کام کو غیر قانونی اور بلا جواز قرار دے سکتی ہے۔

سوال10۔ کیا اتھارٹی اپنے کئے گئے فیصلوں پر نظر ثانی کرسکتی ہے؟

جواب۔ اگر اتھارٹی کے سامنے درخواست کی سماعت کے بعد کوئی نئی شہادت پیش کی جائے جو فیصلے پر اثر انداز بھی ہو تو وہ ایسی درخواست موصول ہونے کے بعد فیصلے پر نظر ثانی کا اختیار رکھتی ہے۔

سوال11۔ تیل اور گیس سے متعلق جرائم کی صورت میں اوگرا کو کیا اختیارات حاصل ہیں؟

جواب۔ تیل اور گیس سے متعلق جرائم کی صورت میں مجرموں کو درج ذیل سزائیں دی جاسکتی ہیں:

(1) اوگرا کے قواعد وضوابط کے خلاف کسی منصوبے کو شروع کرنے کی صورت میں 2 سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

(2) اوگرا کے منظور شدہ کسی منصوبے میں مداخلت کی صورت میں جس سے کسی لائسنس شدہ تنصیب، ساز وسامان، مواد، وصیلہ یا سہولت کو نقصان پہنچے 3 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

(3) کسی ایسے منصوبے کی ذمہ داری لینے کی صورت سے جس سے کسی بھی فرد کو جانی یا مالی نقصان پہنچے تو 2 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

(4) گیس یا پٹرول چوری کرنے پر 3 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

(5) درج بالا جرائم میں سے کسی بھی جرم کے ارتکاب کی ترغیب دینے کی صورت میں متعلقہ جرم کی سزا دی جائے گی۔

(6) کسی جرم کے ذریعے نقصان کی صورت میں اتھارٹی مجرم سے رقم کی وصولی کا تعین بھی کرسکتی ہے۔

سوال12۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk

۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس ؒ1379 اسلام آبادؒ فون نمبر 739-739-111 ؒ
ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) اوگرا، جی سکس، سوک سینٹر اسلام آباد، فون نمبر 9221732-051، فیکس نمبر 9221714-051۔

(4) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(5) تیل اور گیس کو منضبط کرنے کا قانون 2002ئ۔